سوال

(419) مردار جانور کے چمڑے کا کیا حکم ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء دین اس مسئلہ میں کہ جانور مردار ماکول اللحم کے چمڑے سے بعد دباغت کے انتفاع جائز ہے یا نہیں اور بہ تقدیر جواز عرض یہ ہے کہ یہ انتفاع عام ہے مثل بیع و شرا و ساخت ڈول و بستر، وغیرہ وغیرہ خاص ہے۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جانور مردار ماکول اللحم کے چمڑے سے بعد دباغت کے انتفاع جائز ہے اور بجز کھانے کے اس سے ہر قسم کا انتفاع جائز ہے مثلا بیع و شراء ساخت ڈول و بستر او غیرہ

عن عبداللہ بن عباس قال سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول اذا دبغ الاھاب فقد طھر رواہ مسلم وعنہ قال تصدق علی مولاۃ لیمونۃ بشاۃ فماتت فمر بھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقال ھلا اخذ تھم اھابھا فدبغتموہ فانتفعم بہ فقالوا انھا میتۃ بغنا مسکھا ثم مازلنا تبذ فیہ حتی صارشنا (رواہ البخاری، مشکوۃ شریف)
یہ احادیث صاف صاف دلالت کرتی ہیں کہ جانور مردار کے چمڑے سے بعد دباغت کے ہر قسم کا انتفاع جائز ہے۔ ہاں اس کا کھانا حرام ہے۔ حررہ عبدالرحیم اعظم گڑھی عفی عنہ۔
(سیدنذیر حسین) (الجواب صحیح: علی محمد سعیدی جامعہ سعیدیہ خانیوال مغربی پاکستان، فتاویٰ نذیریہ جلد اوّل نمبر ۱۹۹)

فتاویٰ علمائے حدیث

[کتاب الصلاۃ جلد 1]

محدث فتویٰ